

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲۲- جلد ۱ | لودیانہ ۳۱- جولائی ۱۸۷۳ء | قیمت ۳ پائی

بقیہ مضمون خانگی تنازعات اہل ہند

چہارم مفلسی اور ناداری بھی نااتفاقی زوجین کا باعث معلوم ہوتی ہے جب گھر میں ناداری ہوئی تو کوئی نیک بخت عورت ہوگی جو بر تعہد عصمت سے سر باہر نہ نکالیگی ورنہ جیسے مردمان ہند بحالت تمول گلگلی شکار کھیلتے ہیں ویسی ہی عورات بحالت مفلسی اُدھر اُدھر جھانکا جھانکی کرتی ہیں- بعض بیچارہ تو اپنے شوہر پر قابو پا کر اُنکو پیادہ دست نگر بنا چھوڑتی ہیں اور بعض تندمزاج ایسی ہوتی ہیں کہ در صورت ناراضگی شوہر کا زہر وغیرہ سے قضیہ تمام کرتی ہیں- بعض مفلس آدمی بطمع زر ایک صغر سن دختر کو پیر چہل سالہ کی گود میں دیدیتے ہیں پس یہ صورت ہوتی ہے کہ عورت کو گرمی حاصل ہونے تک شوہر کی آتش سرد ہو جاتی ہے اور پیچھے سے جو نتیجہ نکلتا ہے سو معلوم- اور بعض جگہ میں عین اسکے برعکس معاملہ سرزد ہوتا ہے یعنے دُلہن ۲۰ سال کی اور دُلہا آٹھ سال کا دونو باتوں کا نتیجہ ایک ہی ہے*

غرض یہ سب بے اتفاقی زن و شوہر اُس غفلت کا نتیجہ پایا جاتا ہے جو بروقت عقد در باب عدم دریافت رضی طرفین ظہور میں آتی ہے اکثر اوقات میں ہر نوع ایسی باتوں سے دختر اور اُسکے وارثوں کی عزت خاک میں ملجاتی ہے اور یہ صدمہ اُنکے نزدیک شاید قتل سے کچھ کم نہیں- پہلے ایسے تنازعات کا فیصلہ گھر کے اندر ہی نپٹ جاتا تھا پھر نوبت برادری پہنچنے لگی اور اُس سے بھی گذر کر اب سرکار میں دائر ہوتے ہیں غدر کے پیشتر تو شوہر اکثر مارتے تھے گر بعد شاید بلحاظ خاطرداری مردان عورتیں مردوں کے حوالے ہونے لگی ہیں اور جب کہ اس صورت میں نااتفاقی اور کہاں تک پہنچ جاتی ہے تو فریقین گھر میں جا کر ایک دوسرے کی جان کے خواہاں بنجاتے ہیں اُس وقت جسکا قابو چل گیا چل گیا- بہ نسبت ہنود کے ایسے تنازعات مسلمانوں میں بکثرت ہوتے ہیں شاید اسکا سبب یہی ہوگا کہ مردان و زنان اسلام کسیقدر تندمزاج اور سوخت دل ہوتی ہیں ورنہ افلاس اور ناتوانی تو ظاہر ہے- اس صورت میں مناسب ہے کہ شادی کا سلسلہ قبل از حد بلوغت طرفین مطلق نہ ہلایا جاوے اور چونکہ عقد ساری عمر کا زنجیر ہوتا ہے اور انسان کی ساری خوشی یا غمی گویا اسمیں وابستہ ہے پس والدین کو در باب تحقیق حالات و دریافت منشاء طرفین کامل ہوشیاری چاہیئے بلکہ اس معاملہ میں اولاد کو پوری آزادگی دینا لازم و واجب ہے اور اُنکو بھی چاہیئے کہ اُس وقت ذرہ سی شرم کا لحاظ نہ اُٹھا کر اپنی عمر بھر کی بیخبری اور مصیبت سے بچ جاویں اگر زبان کو حیا کی گرہ لگی ہوئی ہے تو بذریعہ تحریر یا معرفت اپنے ہمراز آشناؤں اور خویشوں کے اپنا دلی خلاصہ ظاہر کر دیں غرض کسی وکسی طرح اپنی تسکین کئے بغیر اس بلا میں نہ پھنسیں- قریبی رشتہ میں شادی کرنیسے جیسا اہل اسلام کے یہاں رواج ہے ہر وقت کا خواہ مخواہ قضیہ تنازعہ برپا ہونے کے علاوہ نقص اولاد بھی متصور ہے حکمت کا مسئلہ ہے کہ دو نہایت قریبی خون کے ملنے سے تولید و تناسل کی تاثیر سلب ہو جاتی ہے- میری اس عرض کو کوئی صاحب معترض شرع مقدس نہ سمجھے بلکہ یہ صرف مصلحت پر مبنی ہے وجہ یہ کہ جہاں قریب تر رشتہ ہے وہاں اکثر یہ دو نوع کی قباحتیں کم و بیش ہوتی ہیں- ملک چین میں شادی بحالت بلوغت طرفین ہوتی ہے اول معرفت درمیانی مردمان معتبر مثلاً مشاطہ وغیرہ دُلہن کے حالات کی دُولہا کو اطلاع دیجاتی ہے اور تاہم جب دُولہن گھر میں آتی ہے تو دُولہا کو صورت دیکھتے ہی بشرط ناپسندی اختیار ہے کہ دُولہن کو اُسکے والدین کے یہاں واپس کر دے یا خرچ لاگت سب واپس لیلے- اور مردمان درمیانی کو جنکی دروغگوئی ثابت ہوئی عدالت سے سزا دلادی اسکو وہاں کوئی بُرا نہیں مانتا اگر پہلی دفعہ دُولہن کے نصیب نہ کھلے تو دوسرا شخص اُس سے شادی کرنیکو عار نہیں سمجھتا- انگریزوں کے یہاں جو رسم ہے وہ سب کہہ و مہ پر واضح ہے- عرب کا دستور ہم اوپر بیان کر چکے ہیں مگر معلوم نہیں کہ اس ملک میں باوجود دیکھنے ہزارہا تو ہمات کے پھر یہ رسم ترمیم کیوں نہیں ہوتی- ہنود خیال کرتے ہیں کہ دختر بڑی ہوکر لایق پُن کے نہیں رہتی اور قبل از شادی دُولہا دُولہن کا ایک دوسرے کو دیکھنا معیوب ہے میں کہتا ہوں کہ یہ بیہودہ خیال بمقابل اُن تو ہمات اور بدنامیوں کے جو اُسکے نتیجہ میں ہوتے ہیں معیوب تر ہیں ایک پُن کا لحاظ کرنا اور بیچاری دختر کو مصیبت کے تنور میں ساری عمر جلانے کے سامان کی پرواہ نہ کرنا آدمیت سے بعید ہے گو وہ لوگ اس رسم دیرینہ کو یکلخت ترک نہیں کر سکتے اُمید ہے کہ رسم بہادری جو علم بھا (?) اپنا فیض دکھلا رہی ہیں آہستہ آہستہ اُنکو راہ پر لے آویگی پر تعجب ہے کہ اہل اسلام کو اسکی پابندی میں کونسی مذہبی دلیل ہے اور سوا بدنامی اور ذلت اور مخالفت اسلام کے کونسا فایدہ متصور ہے کہ ایسی رسومات قبیحہ سے باز نہیں آتے- ہم ممبران ہر ایک کمیٹی و اصحاب انجمن ہا و سبھا وغیرہ کو ان امور کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں اور منت کرتے ہیں کہ جلد دو مرجع واسطے خلایق متصور ہیں

قوانین پر فرض ہو کہ ایسے قبوحات کی انسداد میں سعی کریں اور سرکار تک جو ابھی پہلے کے حالات ناگفتہ پہنچا واقف نہیں نوبت نہ پہنچنے دیں +

پچھلے تین برس میں تجارت ہندوستان کا حال

گورنمنٹ ہند کے فائنانشل ڈپارٹمنٹ نے ہندوستان کے پچھلے تین برس کی تجارت کا نقشہ چھپوایا ہے کہ نہایت درست اور صاف ہے اُسکا مفصل حال غور کے قابل ہے۔ تمام ہندوستان میں ۱۱۷۷۴۸۳۵۰ روپیہ کے مال واسباب وسیم وزر ممالک غیر اور کنارہ دریا کی تجارت سالگذشتہ میں ہوئی جسکا نقشہ یہ ہے +

ممالک غیر	سنہ ۸۵ و سنہ ۸۶ء	سنہ ۸۴ و سنہ ۸۵ء	سنہ ۸۳ و سنہ ۸۴ء
مال جو غیر ممالک سے آیا	۳۱۲۶۰۵۶۵۰	۳۱۰۸۳۷۴۷۰	۳۳۴۱۳۹۰۶۰
مال جو ممالک غیر کو گیا	۵۵۲۲۸۶۹۷۰	۶۳۱۸۵۸۴۷۰	۵۵۳۳۱۸۲۵۰
سیم وزر جو ممالک غیر کو گیا	۱۲۹۸۰۷۹۰	۱۴۷۶۰۹۲۰	۲۲۲۰۷۵۰
سیم وزر جو ممالک غیر سے آیا	۴۵۵۶۵۸۵۰	۱۱۵۷۳۸۱۳۰	۵۴۳۴۴۸۲۳۰
میزان	۹۲۳۴۴۹۳۶۰	۱۰۷۳۱۹۴۹۹۰	۹۶۴۱۱۳۱۹۰
تجارت کنارہ سمندر	سنہ ۸۵ و سنہ ۸۶ء	سنہ ۸۴ و سنہ ۸۵ء	سنہ ۸۳ و سنہ ۸۴ء
مال جو بندر میں آیا	۹۶۶۱۵۲۴۰	۹۱۸۶۹۴۷۰	۹۱۰۱۹۷۶۰
مال جو بندر سے گیا	۱۱۳۳۹۲۲۹۰	۱۰۷۱۵۲۸۲۰	۱۰۳۵۶۹۳۰۰
سیم وزر جو بندر میں آیا	۲۳۹۴۵۷۰۰	۲۲۲۴۰۴۵۰	۲۴۴۲۱۳۴۰
سیم وزر جو بندر سے نکل گیا	۲۰۳۲۵۶۶۰	۲۴۴۷۲۹۳۰	۲۶۱۷۶۵۱۰
میزان	۲۵۲۲۷۸۹۹۰	۲۴۵۷۳۵۶۷۰	۲۴۵۹۷۸۶۱۰
میزان کل	۱۱۷۶۶۱۸۳۵۰	۱۳۱۸۹۳۰۶۶	۱۲۰۹۰۹۱۸۰

اِس نقشہ سے معلوم ہوتا ہے کہ غیر ممالک کی تجارت پچھلے سال میں بہ نسبت پچھلے سال کے بہت گھٹ گئی اسکا باعث یہ ہے کہ روئی اور سن کی تجارت اِس ملک کی کم ہو گئی اور زر وسیم کی تجارت میں بھی بہت کمی ہو گئی شاید اسکا باعث یہ ہوگا کہ غیر ممالک کی تجارت میں بیرونی فرق آ گئی کنارہ دریا کی تجارت اور بندر میں مال کی آمد و برآمد میں ترقی ہوئی غیر ممالک کی تجارت سالگذشتہ میں اُسی درجہ کو پہنچی جو کہ سنہ ۷۹ و سنہ ۸۰ میں تھی اِس سال میں غیر ممالک کی تجارت ۹۲۱۱۲۱۳۶۰ تھی۔ جو کہ پچھلے سال کے موافق ہے امریکہ کی لڑائی کے وقت یہ تجارت اول درجہ تک پہنچ گئی تھی اور اُس لڑائی کے ختم ہونیکے بعد بھی گھٹ گئی پچھلے بیس برس کا نقشہ اگر دیکھا جاوے تو معلوم ہوگا کہ ممالک غیر کی تجارت پہلے سے تین گونہ زیادہ ہو گئی یہ بہت عمدہ ترقی ہے سارے ممالک غیر اور کنارہ دریا کی تجارت پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سارا مال تجارت ۴۹۵۰ جہاز میں سالگذشتہ کے اندر آیا اور وزن میں ۹۱۹۲۲۶۹۰ من پختہ تھا اور مال جو غیر ممالک کو گیا وہ ۱۰۹۹۱ جہازوں میں اور وزن میں ۴۴۰۴۱۰۲ من پختہ تھا پچھلے سال ساری ہند کی تجارت میں ۱۲۸۶۰ جہاز استعمال ہوئے اِس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اِس ملک سے مال زیادہ گیا بہ نسبت اُس مال کے جو باہر سے آیا اور مال کے باہر جانے میں روز بروز ترقی ہے اگر نقشہ اندرونی تجارت کا موجود ہوتا تو کُل ہندوستان کی تجارت کا حال ہمکو بخوبی معلوم ہوتا لیکن یہ نقشہ موجود نہیں اسواسطے ساری تجارت ہندوستان کا حال معلوم نہیں ہو سکتا +

اب سوال یہ ہے کہ اِس بڑی تجارت میں ہندوستان کے مختلف حصے کس طور پر معروف ہیں۔ یعنے کون کونسے بندر اسمیں شامل ہیں اور کسقدر۔ اِن باتوں کو معلوم کرنیکے لئے ہم پچھلے سال کی تجارت کا غیر ملکوں کی تجارت کے ساتھ مقابلہ کرینگے۔ کُل ہندوستان میں پانچ بندر مشہور ہیں۔ بنگال برہما بمبئی۔ سندھ۔ مدراس اور اِن بندروں کی تجارت کا نقشہ یہ ہے +

مال تجارت	بنگال	برہما	بمبئی	سندھ	مدراس
	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ	روپیہ
مال جو باہر سے آیا	۱۵۳۴۶۱۹۰۰	۱۷۰۰۴۳۹۰	۱۰۵۹۳۲۹۶۰	۳۲۴۲۵۰۰	۳۲۹۶۴۰۳
مال جو باہر کو گیا	۲۴۶۱۹۷۵۰	۳۷۷۶۹۷۰۰	۱۹۹۲۹۳۱۵۰	۹۵۷۹۹۴۰	۶۲۳۴۴۶۶۷۰
سیم وزر جو باہر سے آیا	۱۰۹۶۵۵۲۰	۷۳۹۴۰۰	۲۷۸۰۴۷۴۰	۸۹۸۲۰	۵۹۷۶۵۷۰
سیم وزر جو باہر کو گیا	۷۵۹۸۰۰	۱۸۶۰۰۰	۹۸۱۵۶۱۰	۵۹۶۰۰	۲۱۵۹۷۸۰
میزان	۴۱۱۸۸۴۷۴۰	۵۵۴۸۹۳۹۰	۳۴۲۵۴۹۴۶۰	۹۹۷۴۸۴۳	۱۰۳۵۴۷۰۳۰
	۴۶۷۳۷۴۰۱۰		۳۵۲۵۸۳۳۰		۱۰۳۵۴۰۳۰

اور اِس نقشہ پر خیال کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مال کی تجارت میں بنگال کا درجہ اول ہے بمبئی کا دویم۔ مدراس کا سویم۔ اور اگر برہما بنگال کے ساتھ شامل کیا جاوے اور سندھ بمبئی کے ساتھ تب بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ زر وسیم کی تجارت میں بمبئی اول ہے بنگال دویم اور مدراس سویم مدراس کا درجہ تجارت میں اسواسطے کم ہے کہ مدراس میں اچھا بندر نہیں اور اُسکے کنارہ پر سمندر کا پانی نہایت زور شور سے موج زن ہے اور جہاز معمولی مال واسباب بندر میں اِس سبب سے نہیں آ سکتے بلکہ کنارہ سے بہت دور فاصلہ پر اُنکو لنگر لگایا جاتا ہے اور بڑی مشقت اور تکلیف سے دیسی کشتیوں کے ذریعہ سے مال خشکی پر پہنچایا جا سکتا ہے اکثر اِن کشتیوں کے ڈوب جانیکا خطرہ رہتا ہے اسواسطے سوداگر خوشی کے ساتھ



مدراس میں جہازوں کے وسیلہ سے مال نہیں لاتے اِس جگہہ کی تجارت پچھلے سال بہت سست رہی اور کچھہ ترقی نہ ہوئی سنہ میں جیسا اِس تجارت کا حال تھا ویسا ہی اب ہی بمبئی کا درجہ دویم ہی اور ایسا ہی ہونا چاہیے جب امریکہ کی لڑائی شروع تھی تب ۱۸۶۴ء میں اِس کی تجارت کلکتہ کی نسبت .... روپیہ کی زیادہ ہوئی لیکن اُس لڑائی کے اختتام کے بعد پھر تجارت کم ہوگئی پچھلے سال بمبئی کی تجارت بنگال کی تجارت سے قریب سات کروڑ روپیہ کے کم رہی اِسکا سبب یہہ ہی کہ بمبئی کی تجارت روئی پر موقوف ہی اور ریل کا کرایہ نہایت زیادہ ہی ہم اُمید کرتے ہیں کہ بمبئی میں جو بندر کا نیا انتظام ہوا ہی اُسکے وسیلہ سے پھر بمبئی کی تجارت ترقی حاصل کریگی برہما کی تجارت میں ترقی ہوئی اور سندہ کی تجارت قریب ستاون لاکھہ روپیہ کے گھٹ گئی نہایت افسوس کی بات ہی کیونکہ کراچی میں ایک اچھا بندر ہی اور اِس بندر کی ترقی تب ہی ہوگی جب پنجاب کے ساتھہ ریل کا سلسلہ برابر مل جائیگا سندہ کے اندر اندس ندی بہتی ہی چاہیے کہ اِس ندی کے وسیلے سے وہاں کی تجارت ترقی پذیر ہووے لیکن تاہم ترقی نظر نہیں آتی یہہ بے انتظامی کا نتیجہ ہی اگر عمدہ انتظام ہو جاوے تو اُمید ہی کہ سندہ تجارت میں برہما کے ہم پہلو ہو جاوے اگر ہم پچھم کے بندروں کا پورب کے بندروں سے مقابلہ کریں یعنے بمبئی اور سندہ کے ساتھہ کلکتہ اور برہما کا مقابلہ کریں تو معلوم ہوگا کہ پچھم کی تجارت ۲۵۲۵۱۸۳۳۰ کی ہوگی اور پورب کی تجارت ۱۰۱۸۸۹۶۷۶ تو اور اگر ہم مدراس کا بمبئی اور سندہ کے ساتھہ مقابلہ کریں تو بھی بنگال اول رہتا ہی اُسکی تجارت ایک کروڑ زیادہ ہوتی ہی اُسکا سارا سبب یہہ ہی کہ بنگال کے ملک میں بڑی بڑی ندی ہیں جیسا گنگا - جمنا - برہما - پتر - راوی اور اُنکی شاخیں جن میں تجارت کا کام بڑی سہولت سے ہو سکتا ہی - اور ایک سبب یہہ بھی قابل غور ہی کہ بنگال میں زمینداری کا بندوبست اِس قسم کا ہی کہ مال و اسباب کی حفاظت اچھی طرح ہوتی ہی اور لوگ بہت دولتمند ہیں +

اخبارات مُلکی و ولائیتی

ہوشیاری پولیس - مرقوم ہی کہ کپتان ولسن صاحب ناسک پولیس کے سپرنٹنڈنٹ پچیس ڈاکوؤں کے مسلح گروہ کے ساتھہ مقابلہ میں کامیاب ہوا جنکے پاس سے بہت سا قیمتی مال برآمد ہوا

شراب کا نتیجہ - احمدآباد کے ایک جوان برہمن کو جسپر گلیوں میں متوالے پھرنے کی علت میں جرمانہ ہوا تھا اُسکی برادری نے ذات سے خارج کر دیا +

خونریزی سخت - ایک مسلمان ارمان نامے نے بریلی کے کسی گانوں میں چھہ خون کئے اِس سبب سے کہ اُسکی نسبت ایک مسلمان کی لڑکی کے ساتھہ ہوئی تھی مگر وہ لڑکی دوسرے آدمی سے بیاہی گئی - پہلے اُسنے اُسکو قتل کیا بعد اُسکے پانچ اوروں کو جو اُسکے مقابلہ کو نکلے مار ڈالا - عشق درحقیقت اندھا کر دیتا ہی +

تماشائے عدالت - کسی کچہری میں ایک چور بعلت چورانے ایک ٹکڑہ تار تار برقی کے لایا گیا سرشتہ دار نے اُس ٹکڑہ کو اُٹھا لیا اور غور سے دیکھہ کر کہا صاحب یہہ تو جھوٹھا دعویٰ ہی اِسلئے کہ یہہ تار تار برقی کا ٹکڑہ نہیں ہی حاکم نے کہا بیشک یہہ تار تار برقی کا ٹکڑہ ہی تمکو کیونکر معلوم ہوا نہیں ہی سرشتہ دار نے کہا کسطرح یہہ تار تار برقی ہو سکتی ہی خبر کے جانیکے واسطے تو اسمیں سوراخ نہیں ہی +

فرقہ چونس کے سردار خان خیلت - سُنتے ہیں کہ خان خیلت نے حیات خان جب حاکم چونس کی گرفتاری کے واسطے کچھہ سوار بھیجے ہیں اِس لئے کہ اِس فرقہ کے لوگ خان کے علاقہ میں غارت گری کیا کرتے تھے اور کاروان پر جو علاقہ سرکار انگریزی میں آمد و رفت رکھتے ہیں حملہ کرتے تھے - صاحب کمشنر بہادر سندہ کی درخواست پر خان نے یہہ کارروائی کی ہی +

گھوڑوں کی ڈاک اغلب ہی کہ تھوڑے عرصہ میں گھوڑوں کی ڈاک مابین انبالہ اور کرنال کے جاری ہو جائیگی جس سے دونوں ضلعوں کے باشندوں کے لئے بڑا فایدہ ہوگا +

تقرری - بابو برن چندر بانرجی سب اسسٹنٹ سرجن تھانہ انبالہ میں اور بابو گرکل چند سب اسسٹنٹ سرجن لودیانہ میں تعینات ہوئے +

کلکتہ - ڈاکیا کلکتہ کا ایک چٹھی رسان جو بعلت چوری چٹھیات دو نوٹ ماخوذ تھا اُسکی نسبت سات سال قید سخت کی سزا کا حکم ہوا

مسافرت انگلستان - اِس مرتبہ جو مسافرین - دارد انگلستان ہوئے ہیں اُن میں ایک دیسی رئیس ہری چند چنتامن نامے ہی جو راہ راست لنڈن میں کسی ملکی خدمت کے واسطے بڑودہ کے گائکوار مہاراجہ ملہار راؤ کے نفٹنٹ کی تعریف کی ہی جائینگے - یہہ بھی واضح ہو کہ ۱۸۶۳ء میں وہ پہلے بھی انگلستان میں جا چکا ہی اور وہاں فرقہ نرسی مشن میں شامل ہوا یہہ شخص اہل ہنود میں پہلا نرسی مشن ہوا اب یہہ شخص مع عیال و اطفال کے گیا ہی اور چھہ مہینے تک انگلستان میں رہیگا باوجودیکہ یورپ سے واپس آکر اُسنے مردمان برادری سے بہت سی تکلیفات برداشت کی تھیں یہہ ایک نہایت ہی ہمت و جرات کی بات ہی کہ اِس مرتبہ بھی جورو اور بال بچوں کو ساتھہ لیگیا اور ہندوستان میں اُسکی بی بی سب سے اول کالے پانی کو عبور کرنے کی جرات کی ہی اور اسبات میں ہم کو شک نہیں ہی کہ انگریزی سوسائٹی اُس سے تعشق کریں اور اُسکا ارادہ ہی کہ تمام لباس ہند کے پابند رہیگی تا وقتیکہ اُسکی طبیعت باصحت رہے اور انگلستان کی آب و ہوا موافق ہووے +

غفلت سپاہیان گائکوار - دو ہفتہ ہوئے کہ کئی چور موضع گادی علاقہ گائکوار کی پولیس اسٹیشن میں گھس گئے اور سپاہیوں کے تمام اسلحہ جمع کرکے ایک دربار کر گانوں کے دروازہ پر لٹکا دیئے کہتے ہیں کہ چوروں نے یہہ حرکت اِس بات کے جتلانے کو کی تھی کہ غافل سپاہیوں کے بیدار کر دیکو +

مدراس کے ایک اخبار میں مندرج ہی کہ پوسٹ ماسٹر جنرل نے اشتہار دیا ہی کہ مدراس کے ڈیڈ لیٹر آفس کے لئے ایک عہدہ کا ہی جو انگریزی ہندوستانی عربی تھوڑا عربی مرہٹی اور گجراتی زبان سے واقفیت رکھتا ہو اور اِس اسامی کی تنخواہ ... ماہوار ہوگی ہمت زبان غور فرمائے +

محمد نبی خان۔ شہر بمبئی کا ایک مشہور مغل رئیس شاہ فارس کی وفات کے واسطے شہر دائرہ کرحب الطلب وزیر اعظم ہمراہی شاہ موصوف کے روانہ ہوا ہے اُس بڑی جایداد کے تکرار کے رفع کرنیکی غرض سے جو اُسکی ملکیت ملک فارس میں ہے÷

مہاراجہ دلیپ سنگھ کچھ عرصہ گذرا کہ مہاراجہ دلیپ سنگھ کا جب شکار راہی میں مشغول تھے اُنکا ایک الماس گم ہو گیا تھا اور کئی آدمی ہفتوں تک اُسکی تلاش کر رہے تھے اِس لئے کہ مہاراجہ نے پانچ سو روپیہ دینے کا وعدہ کیا تھا مہاراجہ کے ایک ملازم کو وہ الماس گھاس میں سے مل گیا اِس پر مہاراجہ نے وہ پانسو روپیہ اُن لوگوں کو تقسیم کر دیا÷

سیالکوٹ۔ بارش خاطرخواہ ہو گئی ہے اور جولائی کو علاقہ تحصیل رعیہ میں بھی کثرت سے باران رحمت نازل ہوئی محرر جوڈیشل پر مقدمہ رشوت دایر ہے دیکھئے انجام کیا ہوتا ہے÷ علاقہ جموں و قرب وجوار میں بھی بارش ہوئی اور ہوا فرحت بخش چل رہی ہے÷

چھوٹا ناگپور۔ مشن رپورٹ میں مندرج ہے کہ سال گذشتہ میں یہاں ۱۷۱ آدمیوں نے بپتسما پایا جن میں سے ۱۰۷ عیسائیوں کے لڑکے بالے تھے اور ۶۴ غیر قوم کے تھے÷

پشاور۔ کارسپانڈنٹ پیک اوپنین رقمطراز ہے کہ کوہاٹ میں ایک سخت خونریزی ہوئی ایک افغان صوبہ دار معہ زر نقد و زیورات اپنے گھر کو جاتا تھا اثنائے راہ میں چار اُسکے ہموطنوں نے اُسکو مار ڈالا اور سب کچھ جو اُسکے پاس تھا لیگئے÷

سوچیت سنگھ۔ ہمارے ایک ہمعصر مقام آگرہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ گورنمنٹ آف انڈیا نے منظور کر لیا ہے کہ پانسو روپیہ ماہوار میاں سوچیت سنگھ رئیس چمبہ کو آمدنی ریاست سے دیا جاوے÷

حکم جدید۔ اُسی اخبار میں مرقوم ہے کہ سکرٹری آف سٹیٹ ہند نے حکم دیا ہے کہ کل دیسی فوج معہ لوڈر (قسم بندوق) سے مسلح کیجائے اور اُسکی تعمیل کے لئے تدابیر ہو رہی ہیں÷

ڈاکہ۔ موضع پاڈم میں ایک سخت ڈاکہ پڑا اور ان بدذاتوں نے نہایت بدحرکت کی دوپہر کو قریب تیس ڈاکوں کے ایک غریب ایلیٹو کے گھر میں جب سب گھر کے لوگ سوتے تھے دیوار پھاند کر گھس گئے پہلے ایک عورت کو پکڑ کر تمام اُسکا زیور اُتار لیا پھر اُسکے سر کے بال کاٹ ڈالے بعد ازاں اُسکے ساتھ سخت بدسلوکی کی اور اپنی شرارت سے باز نہ آئے جب تک کہ وہ بیہوش نہ ہو گئی سنا ہے کہ کئے گھنٹوں تک ایسی حالت میں وہ بیحواس پڑی رہی دوسری عورتوں سے بھی ویسی ہی سختی کی گئی کرنیل ٹیلر صاحب کی سعی سے وہ بدمعاش گرفتار ہوئے چار کو دس دس برس کی قید ہوئی پانچ کو چھ چھ برس کی اور دو کو تین تین برس کی÷

عجیب جھرنا۔ برٹش گائنا میں ایک جھرنا دو ہزار فیٹ اونچا دریافت ہوا ہے جو نیاگرہ کے جھرنے سے قریب بارہ درجہ اونچا ہے÷

جگناتھ کا رتھ ایک دنگل میں جگناتھ کا تیوہار بہ نسبت سابق کے زیادہ مہنگ ہوا مقام گیتا میں جب رتھ نکلا بارہ آدمیوں نے اپنے تئیں اُسکے نیچے گرا دیا آٹھ پر سے وہ رتھ گذر گیا جنمیں سے پانچ اُسیوقت مر گئے تین سخت مجروح ہوئے منجملہ اُنکے بھی ایک مر گیا÷

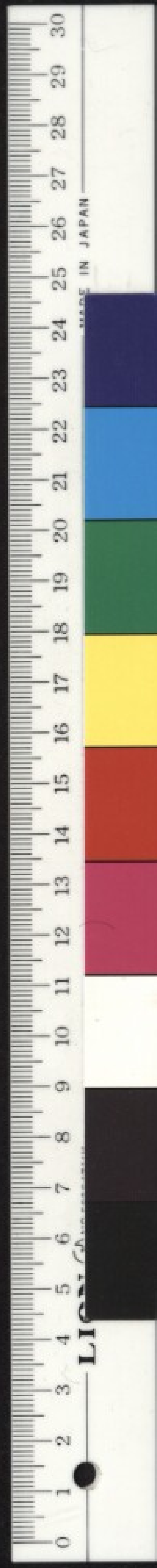
اخبار نویسوں کے لئے مژدہ۔ اگرچہ آجکل اخبار نویسی کے لئے عمدہ عمدہ مضامین کی خوب کثرت ہے مثلاً واقعات روس۔ سفارت یارقند۔ بردہ فروشی زنجبار وغیرہ مگر اب ایک اور نیا گل کھلا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک اڈیٹر نہایت شد و مد سے مثل بلبل چہچہائینگے اور نئی نئی رائے لگائینگے۔ لیجئے لکھنؤ پنچ مخبر ہے کہ شاہ ایران نے بیرن روئٹر صاحب انگریزی سوداگر کو تمام محاصلات و پیداوار ملک ایران مثل زمین و جنگل اور کانہائے اور نہروں کا ٹھیکہ تا میعاد ستر سال دیدیا ہے اور آپ یک لخت علیحدہ ہو بیٹھے ہیں۔ منشا یہ کہ اِس اثنا میں صاحب مذکور ترقیات مغربی مثل شاہراہوں کی صفائی تار برقی و ڈاک کا نجات کے تقرر صنعت و حرفت کاری کے اجرا وغیرہ کو فارس میں رواج دیں اور خیر خواہی رعیت و بہتری گورنمنٹ میں ایران کو ہمسایہ انگلستان بنائیں پس ٹھیکہ نہایت بھاری ہوا ہے اور اب سے ایران مثل ایک اقلیم بقبضہ دو بادشاہ بتحایف قول اُسی ملک کے شاعر کے سمجھی جاویگی÷

نورافشاں۔ ہماری رائے میں شاہ ایران قابل تعریف ہے کیونکہ اُسنے بمقابلہ ممالک مغربی اپنے ملک کو نہایت ابتر اور خراب حالت میں دیکھ کر وہاں کی سی ترقی دولت و شان و شوکت رعایا کی آزادی و خوشحالی اعلیٰ تہذیب و کامل تعلیم کو اپنی قلمرو میں رواج دینے کے لئے سب انتظام و اختیارات وہاں کے ایک بڑے سوداگر کے ہاتھ میں دیدیئے ہیں۔ اگر ہمارے ہندوستان کے راجگان و نوابان و رئیسان جنکو اپنی بہتری و نیز رعایا پروری منظور ہے چند عرصہ کے لئے شاہ ایران کی پیروی کریں تو کیا خوب ہو اور جب انتظام ریاست مثل ایک ہموار سڑک کے صاف اور مضبوط ہو جاوے تو پھر بیشک آنکھیں بند کرکے اُسمیں چلے جاویں کچھ اندیشہ نہیں ہوگا÷

سرحدی خبریں

کارسپانڈنٹ پیک اوپنین ڈیرہ اسماعیل خان سے مخبر ہے کہ ضلع کورم میں مابین فرقہ سوترزئی اور اُشترزئی کے مقام بولامن میں جنگ ہوا جس میں طرفین سے بہت آدمیوں اور سامان جنگ کا نقصان ہوا فرقہ اُشترزئی کے لوگ شکست کھا کر کوہ سفید کی طرف پسپا ہوئے سوترزئیوں نے اپنی کامیابی سے پھولکر اُس گانو کو خاک سیاہ کر دیا اور سات بوڑھی عورتوں اور دس جوان عورات حاملہ اور پندرہ جوان لڑکوں کو مار ڈالا انخوانین امیر کابل کے پاس فریاد کے واسطے گئے ہیں÷

۱۱ ماہ جولائی کو چند سوداگر معہ شتران محمولہ مال تجارت کے خراسان کو جاتے تھے جب وے بمقام ماگی متصل کانیگرم کے پہنچے چند مردمان قوم وزیری نے اُن پر حملہ کرکے پانچ سوداگروں کو جان سے مار ڈالا اور اُونٹوں کو معہ اسباب کے لیگئے÷



خلاصہ اخبارات تار برقی از ۵ تا ۲۲ جولائی ۱۸۷۳ء

لنڈن - شہر کوپن ہیگن دار السلطنت ڈنمارک میں پرنس آرتھر واسطے شادی کے ہمراہ شاہزادی تیرا کے گئے ہیں اخبارات انگریزی میں درباب شہر ایلچی امین شاہ فارس رہبرن رپوٹر کے بہت پرچا ہوا ہے روس اہل روس بگڑ کر اپنے قبضہ میں دوامت کے لئے رکھینگے اور خان خیوا ہمراہ جنرل کافمین کے سینٹ پیٹرزبرگ کو جائینگے خان نے غلاموں کو آزاد کر دیا ہے دستہ فوج اور نمبرگ اور انجیپاک واسطے محافظت کے خیوا میں حال کے واسطے مقیم رہیگی ہسپانیہ سپہسالار کارلسٹ سیوالس نامے نے شہر اگیلاڈا پر حملہ کیا کہتے ہیں کہ دو روز جنگ رہنے کے بعد کارلسٹ نے شکست کھائی ڈان کارلسٹ مع دس ہزار سپاہ کے شہر بلباؤ کی طرف جارہا ہے اہل کارلسٹ نے شہر اگوالاڈا کو بعد لوٹنے کے بھسم کر دیا سرکار ہسپانیہ بہت کوشش کر رہی کہ سرکشی پر غالب آوے اور جہازان سرکش کو غارت کرے شہر ایلیچن کارلسٹ نے گورنمنٹ فرانس سے درخواست کی ہے کہ بکو مفسد خیال کیا جاوے - سرکشان کارتھا جینا نے چار جہازوں پر جو اس بندر میں تھے قبضہ کیا شاہ فارس بجواب درخواست پارسیان بمبئی کے وعدہ ہی کر بعد واپسی انگلستان کی درخواست پر غور کیا جاویگا اور اگر انکی شکایت راست و درست ہوگی تو رفع کیجاویگی شاہ موصوف اب شہر جنیوا کو تشریف لے گئے ہیں +

اشتہار

دو خوشنویس مطبع ہذا میں بمشاہرہ عـ۸ عـ۱۰ مطلوب ہیں چاہئے کہ جنہے کسی مطبع میں کام کیا ہو اور ایسی سیاہی سے لکھنے کی مہارت کی رکھتا ہو اپنی تحریر کا نمونہ بھیجے یا خود حاضر ہووے اس لئے کہ آجتک جسقدر درخواستیں آئی ہیں اُن میں سے کوئی بھی قابل پسند نہیں ہے +

لودیانہ - آجکل موسم عجیب خوشنما ہو رہا ہے گھٹا آتی ہے بادل برستا ہے ہوا خوشگوار چلتی ہے گرمی قدرے گرانی ہے ۱۲ و ۲۲ جولائی کو صاحب کمشنر بہادر نے اجلاس سشن فرماکر پانچ مقدمات انفصال کئے دو میں ملزموں کو بری فرمایا تین میں مختلف المیعاد کے لئے ملزموں کو سزائے قید ہوئی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ایک خون کی جو موضع جمعوال میں ہوا تحقیقات فرما رہے ہیں بعد فیصلہ مفصل حال لکھا جائیگا +

خط

صداقت نشان مہتمم نور افشاں سلامت - بعد تسلیم آنکہ چند سطور بذریعہ نیاز نامہ کے ارسال خدمت ہیں براہ مہربانی درج اخبار گوہر بار فرماکر راقم کو ممنون فرمائیے کچھ عرصہ سے درباب تقرری انجمن کے یہاں بھی تحریک ہو رہی تھی تاکہ انسداد و اصلاح قبیح رسومات کی کیجاوے چنانچہ اسی غرض سے رائے راجا لعل صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و بابو سکھرام داس صاحب سر دفتر و لالہ جتمل صاحب خزانچی و منشی گنپا لعل صاحب اکمہ دھاری نے اپنے تئیں ممبر انجمن قرار دیکر یہہ ٹھہرایا کہ ۱۹ جولائی کو ایک جلسہ منعقد کیا جائے گو اس امر میں اختلاف رہا کہ موقع جلسہ میں کرسیاں رکھی جاویں یا فرش ہووے آخر یہہ ہوا کہ اسی تاریخ ۵ بجے شام کو قریب تین سو رؤسا و مہاجنان شہر مکان کمیٹی میونسپل میں لب فرش آبیٹھے مگر کارکنان انجمن یعنے صاحبان مذکورہ بالا اور مثل انکے چند اور شخص دوسرے کمرے میں کرسی نشین ہوکر تخلیہ کرتے رہے اور وے بیچارے مثل دیدہ دیکھ رہے تھے کہ کب یہہ صاحبان تشریف لاویں اور ارشاد فرماویں اتنے میں بیٹھے رائے راجا لعل صاحب نے ایک تقریر پڑھی جسکا خلاصہ یہہ تھا کہ چار امور کا انتظام کرنا واجبات سے ہے اول ایام کناگت میں شور و شر کرنا دوم تیجوں میں غیر مذاہب والوں کے گھر میں مستورات کا جانا سوم میدان دوسیہی میں گدا و گیت گانا چہارم دریا میں برہنہ نہانا جب یہ صاحب یہہ تقریر سنا چکے رہے باقی اصحاب لب فرش جنکا شمار سمجھو کم سے ہی رہے ان تجویزات کو سب حاضرین نے دل منظور کیا مگر اتنے میں یہہ گل کھلا کہ حسب تجویز قرار داد کارکنان کے فرد پیش کی گئی کہ واسطے خرچ انتظام تدابیر مذکورہ بالا کے چندہ جمع کیا جائے اس موقع پر آب دیدہ موزہ از پا کشیدہ کا معاملہ ہوا یعنے انتظام کچھ بھی نہیں اور روپے دینے لگے جب فرد دیکھی سب حاضرین مثل پرندوں کے پرواز کر گئے اور کمرہ خالی ہوگیا مگر جو رہ گئے انہوں نے کچھ کچھ بلحاظ لکھدیا اور شہر میں یہہ افواہ ہوگئی کہ واسطے فراہم کرنے روپے کے یہہ سب تدابیر تھیں +

اب دیکھئے کہ اس امر میں باعث عدم واقفیت کے کیسی غلطیاں ہوئیں اوّل یہہ کہ اگرچہ یہہ انجمن واسطے رفاہ عام کے تھی تو کیا سبب ہے کہ سوائے اہلکاران سرکاری کے رؤسا و ساہوکاران شہر سے کوئی ممبر نہ کیا گیا دوم چندہ جمع کرنیکے لئے ابھی کیا ضرورت تھی سوم قید چندہ کی کہ چھ روپیہ سے کم نہ لیا جائیگا کس واسطے تھی میری رائے ناقص میں یہہ آتا ہے کہ اگر باشندگان شہر سے ذیعزت ممبر انتخاب کئے جائیں اور اُنکی صلاح و اتفاق سے کارروائی کیجائے اور چندے کا نام ابھی نہ لیا جائے اگر کچھ خرچ درکار بھی ہو تو میونسپل فنڈ سے دیا جائے اس لئے کہ یہہ روپیہ شہر سے جمع ہوتا ہے اور یقین ہے کہ ایسی جگہہ میں خرچ کرنے سے سرکار کو بھی دریغ نہ ہوگا اور ممبران ہر کہہ و مہہ سے بخاطر تواضع پیش آکر واسطے انسداد قبیح رسومات مروجہ کے ترغیب دیجائے اور ممبران پر یہہ بھی مناسب ہے کہ اپنی آگاہی و واقفیت و ہدایت کے لئے انجمن امرتسر و لاہور و دہلی وغیرہ سے ہدایات طلب فرماویں تو کچھ صورت ہو جاوے ورنہ کچھ بھی ہونیکا نہیں سوائے اسکے کہ ہنسی و تمسخر ہووے چونکہ انجمن کے قایم ہونے سے حسب بیان رائے راجا لعل صاحب بہت سے فواید عاید حال خاص و عام ہونگے اس لئے خاکسار نے بھی بطور خیر خواہی اصل حال عرض کر دیا ہے کوئی صاحب اس کو برعکس تصور نہ فرماوے +

الراقم راست گو

بقیہ مضمون سابقہ مسیح کی الوہیت کا بیان

مضمون سابقہ میں خداوند یسوع مسیح کے ابن اللہ ہونیکا ذکر تھا۔ اسمیں اُسکی الوہیت کا بیان اور اُسکی دلائل مندرج ہیں۔ خداوند یسوع مسیح خدا ہے۔ اس کلام کے سمجھنے کے لئے یاد رکھنا چاہئے کہ خداوند یسوع مسیح ایک شخص تھا جسمیں دو ذات موجود تھیں۔ ۱۔ انسانیت ۲۔ الوہیت۔ وہ پورا انسان تھا یعنے اُسیطرح جیسے اور انسان ہیں جسم اور روح سے بنا ہوا۔ اسواسطے وہ پیدا ہوا۔ لڑکپن سے پرورش پائی۔ اور انسان کے موافق کھاتا پیتا رہا اور کام و کاج کرتا رہا اور علم میں بھی اُسنے ترقی کی اور آخر مر گیا صرف ایک بات میں وہ اور انسانوں سے فرق رکھتا تھا کہ وہ بالکل بیگناہ تھا اور بے نقص اور کامل انسان تھا اور اُسمیں الوہیت موجود تھی یہہ الوہیت انسانیت سے ملکر یکذات اور متحد نہیں تھی بلکہ علیحدہ اور جُدی تھی اور مسیح کو نجات کا کام پورا کرنے میں ہمیشہ مدد دیتی رہی یہہ الوہیت اُسمیں اسطرح موجود نہ تھی جیسا اس ملک کے بیدانتی لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہر ایک جیو میں خدا کی ذات موجود ہے یا جیسا خدا ہر جا موجود ہونیکے سبب سب جگہ اور سب جیو میں ہے مسیح میں الوہیت اس طور پر تھی کہ اُسکی الوہیت اور انسانیت دونو ملکر وہ ایک شخص بنا اور اُسکے کام و کاج میں اور خیال و گفتگو میں الوہیت کی صفات ظاہر ہوئیں جسکا ثبوت آیندہ دیا جاویگا +

مسیح خداوند خدا مجسم تھا یعنے خدا انسان کے پیرایہ میں آیا اور اس لئے اُسکا ایک نام انجیل میں عمانوئیل ہے جسکے معنے ہیں خدا ہمارے ساتھ وہ پرمیشر کا اوتار تھا یعنے اُسمیں پرماتما کا اور پرمیشر کا اُنس موجود تھا +

ملک شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ انجیل سے یہہ بات ثابت نہیں ہوتی کہ خدا کی ذات اُسمیں موجود تھی یہہ بات غلط ہے اسکا ثبوت انجیل میں بیشمار ہے کوئی شخص جو انجیل سے واقف ہو اس بات سے انکار نہیں کر سکتا چنانچہ میں اس امر کا ثبوت اور دلائل چار حصہ میں بیان کرتا ہوں +

۱۔ انجیل میں خدا کا لفظ مسیح کی نسبت استعمال آیا ہے دیکھو یوحنا کی انجیل پہلا باب پہلی آیت ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا۔ اور کلام خدا تھا۔ رومیوں کا خط ۹ باب ۵ آیت جسم کی نسبت مسیح بھی باپ دادوں سے ہوا جو سب کا خدا ہمیشہ مبارک ہے پہلا تمطاؤس ۳ باب ۱۶ آیت اور بالاتفاق دینداری کا بھید بڑا ہے یعنے خدا جسم میں ظاہر کیا گیا اور روح سے راست ٹھہرایا گیا یہہ کلام یسوع مسیح کی نسبت ہے ططس دوسرا باب ۱۳ آیت اور بزرگ خدا اور اپنے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظہور جلیل کی راہ تکتے رہیں عبرانیوں کا خط پہلا باب ۸ آیت بیٹے کی بابت کہتا ہے کہ اے خدا تیرا تخت ابد تک ہے راستی کا عصا تیری بادشاہت کا عصا ہے یوحنا کا پہلا خط ۵ باب ۲۰ آیت ہم اُسمیں جو حق ہے رہتے ہیں یعنے یسوع مسیح میں یہہ اُسکا بیٹا ہے خدائے برحق اور ہمیشہ کی زندگی اور یسعیاہ نبی کی کتاب ۹ باب ۶ آیت کہ مسیح اس نام سے کہلاتا ہے عجیب مشیر اور خدائے قادر +

۲۔ دلیل اُسکی الوہیت کی یہہ ہے کہ خدا کی **صفات** اُس کی نسبت بیان ہوئیں۔ اول **ازلیت** یوحنا کی انجیل ۱ باب ۲ آیت کلام ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا ۸ باب ۵۸ آیت یسوع نے لوگوں کو کہا کہ پیشتر اسکے کہ ابراہام ہو میں ہوں ۱۷ باب ۵ آیت اور اے باپ اب تو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے جو میں تیرے ساتھ دنیا کی پیدایش سے پیشتر رکھتا تھا جلال دے مکاشفات پہلا باب ۸ ۱۷۔۱۸ آیت خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں الفا اور اومیگا اول اور آخر ہوں میں موا تھا اور زندہ ہوں میں ابد تک زندہ ہوں +

۲۔ **بے تبدیلی** عبرانیوں کا خط پہلا باب ۱۱۔۱۲ آیت وے نیست ہو جائینگے پر تو باقی ہے اور وے سب پوشاک کی مانند پرانے ہونگے اور وے بدل جائینگے پر تو وہی ہے اور تیرے برس جاتے نہ رہینگے۔ یہہ کلام مسیح کی نسبت +

۱۳ باب ۸ آیت یسوع مسیح کل اور آج ابد تک یکسان ہے +

۳۔ **ہرجا موجود ہونا** یوحنا کی انجیل ۳ باب ۱۳ آیت اور کوئی آسمان پر نہیں گیا سوائے اُس شخص کے جو آسمان سے اُترا یعنے ابن آدم جو آسمان پر ہے متی کی انجیل ۱۸ باب ۲۰ آیت مسیح نے اپنے رسولوں کو کہا دیکھو میں زمانہ کے تمام ہونے تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں ۱۸ باب ۲۰ آیت جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں وہاں میں اُنکے بیچ ہوں +

۴۔ **سب کچھ جاننا**۔ یوحنا کی انجیل ۲ باب ۲۴ سے ۲۵ آیت تک لیکن یسوع نے اپنے تئیں لوگوں پر چھوڑا اس لئے کہ وہ سب کو جانتا تھا اور محتاج نہ تھا کہ کوئی انسان کے حق میں گواہی دیوے کیونکہ وہ آپ جو کچھ انسان میں ہے جانتا ہے۔ مکاشفات ۲ باب ۲۳ آیت ساری کلیسیاؤں کو معلوم ہوگا کہ میں وہی ہوں جو دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا ہے۔ اور میں تم ہر ایک کو تمہارے کاموں کے موافق بدلہ دونگا +

۵۔ **قادر مطلق ہونا**۔ مکاشفات پہلا باب ۸ آیت خداوند یوں فرماتا ہے کہ میں قادر مطلق ہوں عبرانیوں کا خط ۱ باب ۳ آیت اور وہ یعنے یسوع مسیح خدا کے جلال کی رونق اور اُسکی ماہیت کا نقش ہو کے سب کچھ اپنی ہی قدرت کی کلام سے سنبھالتا ہے +

۳۔ قسم کی دلیلوں سے یہہ ظاہر ہے کہ الوہیت کے کام مسیح میں اُس مسیح کے وسیلے سے ظاہر ہوئے +

۱۔ پیدایش یوحنا کی انجیل ۱ باب ۳ آیت سب چیزیں اُس سے موجود ہوئیں اور کوئی چیز موجود نہ تھی جو بغیر اُسکے ہوئی ۱۰ آیت جہان اُس سے موجود ہوا کلسیوں کا خط پہلا باب ۱۶ آیت اور ۱۷ آیت کیونکہ اُس سے ساری چیزیں جو آسمان اور زمین پر ہیں دیکھی اور اندیکھی کیا تخت کیا حکومتیں کیا ریاستیں کیا مختاریاں پیدا کی گئیں اور ساری چیزیں اُس سے اور اُسکے لئے پیدا ہوئیں اور وہ سب سے آگے ہے اور اُس سے ساری چیزیں بحال رہتی ہیں +

۲۔ پروردگاری کا کام مسیح کی نسبت بیان ہوا۔ عبرانیوں کا خط پہلا باب ۳ آیت وہ یعنے مسیح اُسکے جلال کی رونق اور اُسکی ماہیت کا نقش ہو کے سب کچھ اپنی ہی قدرت سے سنبھالتا ہے کلسیوں کا خط پہلا باب ۱۷ آیت اور وہ یعنے مسیح سب سے آگے ہے اور اُس سے ساری چیزیں بحال رہتی ہیں متی کی انجیل ۲۸ باب ۱۸ آیت اور یسوع نے اُنکو کہا کہ آسمان اور زمین کا سارا اختیار مجھے دیا گیا +

۲- موت وزندگی پر اختیار یوحنا کی انجیل ۵ باب ۲۱ آیت جسطرح باپ مُردوں کو اُٹھاتا ہے اور جلاتا ہے بیٹا بھی جنہیں چاہتا ہے جلاتا ہے +

۴- اختیار قیامت- دوسرا قرنتیوں کا خط ۵ باب ۱۰ آیت ہم سب کو ضرور ہے کہ مسیح کی مسند عدالت کے آگے حاضر ہووین تاکہ ہر ایک جو کچھ بدنے کیا ہے کیا بھلا یا بُرا موافق اُسکے پاوے- متی کی انجیل ۲۵- ۳۱- ۳۲ آیت جب ابن آدم اپنے جلال سے آویگا- اور سب پاک فرشتے اُسکے ساتھ- تب وہ اپنے جلال کے تخت پر بیٹھیگا- او سب قومیں اُسکے آگے حاضر کیجاوینگی اور جسطرح گڈریا بھیڑوں کو بکریوں سے جُدا کرتا ہے وہ ایک کو دوسرے سے جُدا کریگا وغیرہ +

۳- دلیل مسیح کی الوہیت کی وہ ہے جس سے یہہ ظاہر ہے کہ خدا کی بندگی اور عبادت مسیح کو دینی واجب ہے اور دی گئی ہے +

یوحنا کی انجیل ۵ باب ۲۳ آیت سب بیٹے کی عزت کریں جسطرح سے باپ کی عزت کرتے ہیں جو بیٹے کی عزت نہیں کرتا باپ کی جسنے اُسے بھیجا ہے عزت نہیں کرتا فلپیوں کا خط ۲ باب ۹ اور ۱۰ آیت اِسواسطے خدا ہی نے اُسے بہت سرافراز کیا اور اُسکو ایسا نام جو سب ناموں سے بزرگ ہے بخشا تاکہ یسوع کا نام لیکر کیا آسمانی کیا زمینی کیا وے جو زمین کے تلے ہیں گھٹنا ٹیکیں عبرانیوں کا خط پہلا باب ۶ آیت اور جب پلوٹھے کو یعنے یسوع مسیح کو دنیا میں پھر لایا تو کہا کہ خدا کے سب فرشتے اُسکو سجدہ کریں +

متی کی انجیل ۲۸ باب ۱۹ آیت تم سب قوموں کو شاگرد کرو اور اُنہیں باپ اور بیٹے اور روح القدس کے نام سے بپتسمہ دو اور اس حکم سے معلوم ہوتا ہے کہ باپ بیٹا روح القدس برابر ہیں اعمال کی کتاب ۷ باب ۵۹ اور ۶۰ آیت استفان یہہ کہکے دعا مانگتا تھا کہ اے خداوند یسوع میری روح کو قبول کر اے خداوند یہہ گناہ اُنکے حساب میں مت رکھ دوسرا قرنتیوں کا ۱۳ باب ۱۴ آیت خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح قدس کی رفاقت تم سبھوں کے ساتھ ہووے اِس جگہ یسوع اور روح قدس اور خدا سے برابر دعا مانگی گئی +

اِن چار قسموں کی دلیلوں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ خداوند یسوع مسیح کو انجیل میں خدا کہا گیا ہے- اور خدا کی صفتیں اُس میں موجود تھیں اور الوہیت کا کام وکلام اُس سے ظاہر ہے کہ خدا کی عبادت اُسکو دی گئی البتہ پہلی قسم کی دلیل قطعی نہیں کیونکہ خدا کا لفظ سوائے یسوع کے اور نبیوں اور نیز حکام اور بعض دیگر انسانوں کی نسبت بھی بائیبل میں مستعمل ہوا ہے دیکھو یوحنا کی انجیل ۱۰ باب ۳۵ آیت جبکہ اُسنے اُنہیں جنکے پاس خدا کا کلام آیا خدا کہا اور ممکن نہیں کہ کتاب باطل ہو خروج کی کتاب ۷ باب ۱ آیت خدا نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں نے تجھے فرعون کا سا خدا بنایا ۸۲ زبور ۶ آیت میں نے تو کہا کہ تم الٰہ ہو اور تم سب حق تعالیٰ کے فرزند ہو- یہہ کلام شیطان کی نسبت بھی مستعمل ہے دوسرا قرنتیوں کا خط ۴ باب ۴ آیت اِس جہان کے خدا نے اُنکی عقلوں کو جو بے ایمان ہیں تاریک کر دیا اگر صرف یہی دلیل مسیح کی الوہیت کی دلیل میں ہوتی تو ہم کبھی اُسکو خدا نہ کہتے بلکہ ہم سمجھتے کہ جیسا اگلے زمانہ میں اُن لوگوں کو خدا کہا گیا جنکے پاس خدا کا کلام آیا اُسی طرح خداوند یسوع مسیح کو رسول خدا ہونیکے سبب خدا کہا گیا- لیکن مسیح کی الوہیت صرف اسی ایک اوپر منحصر نہیں اور نہ اُسکی الوہیت کی یہی خاص دلیل ہے بلکہ یہہ ایک چوتھا حصہ اُسکی الوہیت کی دلیلوں کا ہے اور اُن کے ساتھ ملکر قطعی ہوجاتا ہے ہم نے بیان کیا کہ بائیبل میں خداوند یسوع مسیح کو نہ صرف خدا کہا گیا ہے بلکہ خدا کی صفات اُسمیں ظاہر ہوئیں یہہ کسی انسان میں کسی پیغمبر میں کبھی ظاہر نہیں ہوئیں اور یہہ بھی بیان ہوا کہ خدا کے کام یعنے وہ کام صرف خدا کر سکتا ہے جیسا پیدایش اور پروردگاری موت وزندگی پر اختیار اور قیامت پر اقتدار اُسے حاصل تھا اور سب سے پیچھے یہہ بیان ہوا کہ وہ بندگی اور عبادت جو صرف خدا کو دی گئی اور جو اُسی کو دینی واجب تھی مسیح کو دی گئی اور اُسکی نسبت واجب بیان ہوئی اب اِس حال میں ہم کیا کہہ سکتے ہیں سوائے اِسکے کہ بائیبل میں جگہہ جگہہ اُسکی الوہیت کا بیان ہے اور اسلئے ہر ایک شخص پر جو انجیل کو الہامی کتاب جانتا ہے اُس کی الوہیت کا اقرار کرنا واجب ہے اِس لئے مناسب ہے کہ ملک شاہ صاحب یا اور کوئی ہمارا محمدی دوست جو انجیل کے الہامی ہونیکا قایل ہو پیشتر اسکے کہ مسیح کی الوہیت سے انکار کرے اِن آیتوں کا لحاظ فرماوے یا اِس امر پر ثبوت دے کہ یہہ آیتیں جو پیش ہوئیں اصل انجیل میں مندرج نہیں ہیں اگر ایسا نہ کر سکے تو اُنکا الزام جو ہم اور باطل ہے اور انکو یہہ کہنا مناسب نہیں کہ مسیح کی الوہیت انجیل سے ثابت نہیں ہوتی +

اب میں مسیح کی الوہیت کی گواہی پیش کرتا ہوں جو کہ اُن لوگوں پر بلحاظ اثر کرتی ہے جو کہ انجیل کے الہامی ہونیکے قایل نہیں اور صرف اُسکو تواریخی کتابوں کے موافق سمجھتے ہیں وہ یہہ ہے کہ مسیح خداوند نے الوہیت کا دعویٰ کیا اور اپنے کلام کے ثبوت میں معجزہ دکھایا الوہیت کا بیان پیشتر مفصل ہو چکا اب صرف بطور یادداشت کے ایک دو آیتیں بیان کیجاتی ہیں مرقس کی انجیل ۲ باب ۵ آیت یسوع نے کہا اے بیٹے تیرے گناہ معاف ہوئے یہہ بات سنکر لوگ کُڑ کُڑائے اور بولے کہ خدا کے سوا کون گناہ معاف کر سکتا ہے مسیح نے کہا ۱۰ آیت سے ۱۲ تک تاکہ تم جانو کہ ابن آدم زمین پر گناہوں کے معاف کرنیکا اختیار رکھتا ہے میں تجھے کہتا ہوں اے مفلوج کہ اُٹھ اور کھٹولا اُٹھا کے اپنے گھر کو جا اور فی الفور وہ اُٹھا اور اپنا کھٹولا اُٹھا کے سب کے سامنے چلا گیا سب دیکھ کر دنگ ہو گئے متی کی انجیل ۱۸ باب ۲۰ آیت کیونکہ جہاں دو یا تین میرے نام پر اکٹھے ہوں وہاں میں اُنکے بیچ میں ہوں یوحنا کی انجیل ۸ باب ۵۸ آیت پیشتر اسکے کہ ابراہام ہو میں ہوں ۱۷ باب ۵ آیت اے باپ اب تو مجھے اپنے ساتھ اُس جلال سے جو میں دنیا کی پیدایش سے پیشتر رکھتا تھا بزرگی دے تیسرا باب ۱۳ آیت کوئی شخص آسمان پر نہیں گیا سوائے اُسکے جو آسمان پر سے اُترا یعنے ابن آدم جو آسمان پر ہے یوحنا کی انجیل ۱۰ باب ۲۵ آیت میں نے تو تمہیں کہا اور تم نے یقین نہ کیا جو کام یعنے معجزہ کہ میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں یہہ میرے گواہ ہیں ۵ باب ۳۶ آیت یہہ کام جو میں کرتا ہوں یہہ میرے گواہ ہیں کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے یوحنا کی انجیل ۱۰ باب

۲۰ آیت میں اور باپ ایک ہی ہیں تب یہودیوں نے کہا کہ تو کفر کہتا
ہی اور انسان ہوکے اپنے تئیں خدا بناتا ہی ۳۳ آیت ان آیتوں سے
صاف معلوم ہوتا ہی کہ مسیح نے الوہیت اور اُسکی صفات کا دعویٰ کیا
اور اُسکے ثبوت میں معجزہ دکھایا اب ہم جانتے ہیں کہ خدا کسی جھوٹھے
یا فریبی آدمی کو معجزہ کرنیکی طاقت نہیں دیتا اس لئے ضرور خداوند
یسوع مسیح کے معجزہ صاف اس امر کو ظاہر کرتے ہیں کہ اسمیں الوہیت
موجود تھی اور وہ الوہیت کی صفات رکھتا تھا اگر کوئی کہے کہ وہ معجزہ
شیطان کی مدد سے کرتا تھا تو یہہ نہایت اُنکی سمجھ کی غلطی ہی کیونکر
شیطان کبھی کسی کو اپنی بادشاہت دور کرنیکے لئے مدد نہیں دیتا
اور مسیح کے معجزہ اِس قسم کے تھے کہ شیطان کی بادشاہت کو نیست
و نابود کرتے تھے اِس لئے ہر صورت سے خواہ انجیل کو الہامی مانو
یا اُسکو تواریخی کتاب سمجھو ثابت ہی کہ خداوند یسوع مسیح میں ذات
و صفات خدا کی موجود تھیں اب اگر زندگی باقی ہی تو آیندہ اخبار
میں اُن آیتوں کا ملاحظہ کیا جاویگا جو بائیبل میں ظاہراً مسیح کی
الوہیت کے خلاف معلوم ہوتی ہیں +

غزل من تصنیف مولوی امداد حسین عرف محمد مراد تخلص بیمار مقیم اجمیر

زبان سے وصف ہو کیونکر خدایا تیری صنعت کا
کہاں طاقت قلم کو لکھ سکے دیوان قدرت کا +
اُٹھے گر آنکھ سے اپنے کبھی پردہ یہہ غفلت کا
تو کثرت میں نظر آئے تماشا اُس کی وحدت کا +
اُٹھا کر آنکھ بھی دیکھے نہ وہ پھر تخت شاہی کو
ہوا جو دل سے طالب اُس مسیحا کی محبت کا +
رہیں گریاں سدا آنکھیں ہماری یاد میں تیری
مسیحا درد دے دل میں تو ایسا اپنی الفت کا +
خطا مجھ سے ہزاروں دیدہ و دانستہ ہوتی ہیں
پڑا ہی یا خدا پردہ وہ میری آنکھوں پہ غفلت کا +

نہیں اُمید بخشش اپنے اعمالوں سے کچھ ہکو
و لیکن ہی وسیلے حضرت عیسیٰ کی رحمت کا +
مسیحا آبرو دوجہاں ہم سیہ کاروں کی رکھ لینا
نہایت سخت تر ہی معرکہ روز قیامت کا +
بجائے آدمی بنکر ہوا قربان وہ خالق
عجب ہی جوش تھا اللہ کے دریائے رحمت کا +
تو ہی سمجھائے تو سمجھے نہیں انسان عاجز کو
سمجھنا بہت مشکل ہی تیری تثلیث وحدت کا +
جمال اپنا دیکھا جلدی میں ہوں بیمار فرقت سے
کہ دلکو شوق ہر مدت سے تیری ہی زیارت کا +

ایضاً

مسیحا فلک پر تیرا اونچا ہی
خدا کے مقابل تیرا مرتبا ہی +
عجب دونوں جانب سے ہی راز الفت
تو پیارا خدا کا وہ عاشق تیرا ہی +
کہا تجھ کو خالق نے زرد عمود لبند
یہہ ارض و سما تیرے باعث ہوا ہی +
کہیں اوج تیرا ہی موسیٰ سے بڑھکر
کہ تو عرش پر حق سے گویا ہوا ہی +
کسے رتبہ تیرے برابر کہ تو تو
حبیب خدا سرور انبیا ہی +
یہی اعتقاد اور مذہب ہی اپنا
کہ عیسیٰ خدا ہی مسیحا خدا ہی +
تو روح مقدس کو کر بہیجہ نازل
گناہوں سے اب حال بدتر ہوا ہی +
شفاعت کی ہی اِس لئے تجھ سے اُمید
گناہوں کے بدلے تو قربان ہوا ہی +

تیرا نور وہ ہی کہ نورٌ علیٰ نور
نہ خورشید گردوں میں ایسی ضیا ہی +
ہو بیمار سے وصف کیونکر کہ تیرا
ثنا خوان جلّ علیٰ کبریا ہی +

وہ قادر ہی

وہ قادر ہی کہ اُنہیں جو کہ اُسکے وسیلے سے خدا کے حضور جاتے ہیں آخر تک پہنچاوے +

وہ قادر ہی کہ جو کچھ اُسنے وعدہ کیا اُسے پورا کرے +

وہ قادر ہی کہ ہر طرح کی نعمت بڑھاوے تا کہ تم ہمیشہ ہر طرح کی کفایت رکھکے ہر صورت کی نیکو کاری میں بڑھتے جاؤ +

وہ قادر ہی کہ تمہیں کامل کرے اور سارے مقدسوں میں میراث دے +

وہ قادر ہی کہ میری امانت کے اُس دن تک حفاظت کرے +

وہ قادر ہی کہ تم کو گرنے سے بچاوے اور اپنے جلال کے حضور کامل خوشی سے تمہیں بے عیب کھڑا کرے +

وہ قادر ہی کہ اُنکی جو امتحان میں پڑتے ہیں مدد کرے +

وہ قادر ہی کہ ہمیں ہمیشہ کی زندگی دیوے +

وہ قادر ہی کہ جو کچھ ہم مانگتے یا خیال کرتے ہیں اُس سے نہایت زیادہ عنایت کرے +

وہ قادر ہی کہ وہ اپنے خون سے سب گناہوں کو پاک کرے +

اے ناظرین کیا یقین کرتے ہو کہ مسیح ایسا قادر ہی +

رسید زر

حکیم عبدالعزیز صاحب ۱۲۰۰
ال جی برکنس صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر گجرات ... ۱۲
پادری اف جی ہیرنگ صاحب .... عہ
منشی جوزف صاحب معرفت پادری اپیشن صاحب ... [illegible]

بمطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا